ترتیب و تحقیق وتصحیح کے لیے اور والد محترم سے راہنمائی اور ان کے سامنے پیش کرنے میں برادر صغیر مولوی محمود الحسن حقانی قابل صد تحسین ہیں۔ جن کی انتھک محنت سے یہ عجالہ نافعہ وجود میں آیا۔ مسلم شریف جلد اول کی تقریر کی یہ پہلی جلد جو ساڑھے تین سو سے زیادہ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں درج ذیل امور کا اہتمام کیا گیا ہے:

۱۔ تقریر کی ابتداء میں طویل مقدمۃ العلم ہے جس میں مؤلف کا بیان، مؤلَّف کا بیان اور علم مؤلَّف فیہ کا تفصیلی تذکرہ۔ تدوین حدیث کی تاریخ اور منکرین حدیث کے عقلی، نقلی شبہات اور ان کے جوابات اور ان کے باطل نظریات کا خوب علمی تعاقب کیا گیا ہے۔

۲۔ مقدمہ مسلم میں امام مسلم کی عبارات اور آثار کا ترجمہ وتشریح اور اغرض اور مشکل اور تحقیق طلب مسائل کی مکمل وضاحت کی گئی ہے۔

۳۔ مجروح روایات کی ترتیب کے ساتھ تفصیلی ذکر اور اپنے مقامات پر ان کا تعارفی خاکہ باحوالہ ذکر کیا گیا ہے۔ اس مجموعے کی پہلی جلد کی ضخامت اگرچہ عام جلدوں کے برابر نہیں ہے لیکن اس کو جلد اول کا نام دے دیا گیا ہے اور یہ صرف ''مقدمہ مسلم'' کے مباحث پر مشتمل ہے۔ دوسری جلد کی ابتداء انشاء اللہ کتاب الایمان سے ہوگی۔''

کتاب کی ثقاہت کے لیے حضرت شیخ الحدیث دامت برکاتہم العالیہ کا نام ہی کافی ہے تاہم مرتبین کی خدمت میں یہ عرض ہے کہ زبان وبیان کی نوک پلک درست کرنے کے لیے مزید محنت کی ضرورت ہے تاکہ کتاب کا جو معیار ہے اس طرح بڑے پیمانے پر اس سے استفادہ بھی ہو سکے، احادیث کا متن اعرابی غلطیوں سے پاک کسی بیرونی نسخے سے اسکین کر کے لگا دیا جائے، کمپوزنگ کی غلطیاں بھی اب تک موجود ہیں ان کی اصلاح کر لی جائے، اسی طرح تراجم رجال کے علاوہ احادیث وآثار اور علماء وشارحین کے اقوال کو بھی جدید انداز تحقیق کے مطابق بحوالہ ذکر کر دینا مناسب رہے گا۔ کتاب کی طباعت اشاعت عمدہ اور جلد بندی مضبوط ہے۔

مفتاح الانشاء، مؤلف: مولانا محمد بشیر، ناشر: دار العلم آبپارہ مارکیٹ اسلام آباد، صفحات، حصہ اول: ۲۰۰، حصہ دوم: ۲۷۶۔

مولانا محمد بشیر صاحب معہد اللغۃ العربیہ اسلام آباد کے مدیر ہیں اور وہ پاکستان میں عربی زبان کی نشر واشاعت اور ترویج کے لئے ہمیشہ کوشاں رہتے ہیں، ان کی یہ کوشش ہے کہ پاکستان میں عربی زبان ایک زندہ جاوید زبان کی حیثیت سے رائج ہو اور ترقی یافتہ زبان کی طرح اس کے تکلم اور تحریر وانشاء کو سیکھا جائے، اس سلسلے میں انہوں نے عربی زبان کی تعلیم کے لئے ایک نصاب تشکیل دیا ہے جس میں اقراء (چار حصے)، آسان عربی (دو حصے)، هيّا غنُّوا يا أطفال (دو حصے) اور زیر تبصرہ کتاب "مفتاح الإنشاء" کے دو حصے شامل ہیں، اس کے حصہ اول کے مقدمے میں کتاب کا تعارف کراتے ہوئے انہوں نے کہا ہے:

''اس نئے سلسلے کا مقصد اعلیٰ جماعتوں کے طلبہ اور طالبات کو عربی زبان میں تحریر وانشاء کی

تعلیم وتربیت دینا ہے، ہم نے اس میں صرف متنوع مضامین ہی لکھ دینے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ شروع کے سبقوں میں عربی کے آسان، معروف اور کثیر الاستعمال محاوروں اور مرکبات کا مفصل تعارف کراتے ہوئے ان کے استعمال کی متنوع اور متعدد مثالیں دی ہیں، اس کے بعد عربی کے مشہور افعال کی مختلف قسموں لازمی، متعدی اور متعدی بحرف جر کا مفصل بیان دیا ہے اور ان کے استعمالات کی خوب خوب مشقیں کرائی ہیں، اس حصے کی تمام مثالیں عربی کے ایسے جدید الفاظ، مرکبات اور محاوروں پر مشتمل ہیں جن کا آج کی روزمرہ زندگی کے مختلف شعبوں سے قریبی تعلق ہے، اس لئے ان کے مطالعہ سے قارئین عربی تحریر وانشاء کی مشق کے ساتھ ساتھ جدید عربی زبان سے بھی بخوبی متعارف ہوں گے۔ اس کے بعد ہم نے متنوع مضامین، مقالات، مشہور کہانیاں، خطوط اور درخواستوں کے نمونے درج کیے ہیں۔''

مؤلف نے حصہ دوم میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے مرکزی دفتر اور بعض اسلامی مدارس کی تصاویر بھی دی ہیں، ان میں بعض سلفی مدارس کی تصاویر بھی شامل ہیں، اسی طرح درخواستوں، اور خطوط میں بھی انہوں نے یہی انداز اختیار کیا ہے کہ ان میں بعض خطوط و درخواستیں سلفی مدارس سے متعلق بھی ہیں۔ تاہم کتاب کے بعض مندرجات سے سے صرف نظر نہیں کیا جاسکتا، انہوں نے بعض جگہ دبے لفظوں سلفیت کا اظہار بھی کیا ہے، چنانچہ حصہ دوم میں ''الحاجة إلى تطوير المدارس الإسلامیه'' کے عنوان کے تحت مدارس کے نظام میں پائے جانے والے بعض نقائص کی نشاندہی کی ہے اور اس میں ایک ذیلی عنوان یہ بھی قائم کیا ہے ''التعصب المذهبی و التقلید الأعمی'' جس سے تقلید کی نفرت کی ایک گونہ بو جھلکتی ہے۔ اسی طرح حصہ اول میں شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کے تعارف اور خدمات کے سلسلے میں ایک مضمون لکھا ہے اس میں مؤلف نے تحریر کیا ہے :

> " فلم تعجبُه تأ ویلات المتكلّمین و أقوالُهم في التفسیر و العقیدة، بل رآها صارت حجاباً دون فهم حقائق القرآن الكریم ، و حالت بین المسلمین و بین عقیدة الإسلام . عقیدة التوحید الصحیحة ۔ بیضاء صافیة نقیة ۔ وكذلك رأی الصوفیة قاصرین عن فهم عقیدة الإسلام . وفي الفقه لم یعجبُه تقلیدیٰ الفقهاء و اتكالهم علی كتب المتأخرین، و ابتعادهم عن مصادر الشریعة الأصلیة ، و عن الاجتهاد الذي هو من أهم ممیزاتها ، فعكف علی دراسة القرآن الكریم و تدبر آیاته ۔ "

علامہ محمد اقبال مصور پاکستان سے پہچانے جاتے ہیں اور برصغیر پاک و ہند کے مسلمان بچوں، بوڑھوں اور نوجوانوں ہر طبقے میں ان کی شخصیت کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، ان کو مسلمانوں کا محسن تصور کیا جاتا ہے، ان کی طرف اس طرح کے خیالات ونظریات کو منسوب کر کے نئی نسل کے لیے تیار کی گئی کتاب میں بغیر کسی تنبیہ کے